دوسری جانب قلب و روح میں پاکیزگی و شگفتگی پیدا ہوتی ہے۔ زبان و بیان دلکش اور موثر۔ اس لئے اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

۱۔ میلاد النبی۔ صفحات ۸۰۰ قیمت مجلد چھ روپیہ بارہ آنہ
۲۔ حقوق و فرائض۔ صفحات ۸۴، قیمت مجلد چھ روپیہ بارہ آنہ
۳۔ نظام شریعت۔ صفحات ۶۲، قیمت مجلد سات روپیہ چودہ پیسے

تقطیع خورد، کتابت و طباعت بہتر۔ پتہ: مکتبۂ اشرف المعارف چھلیک ملتان شہر (مغربی پاکستان)

منشی عبدالرحمن خاں صاحب جو اردو زبان کے روشناس و متعارف مصنف اور صاحب قلم ہیں انھوں نے عصری تقاضوں اور رجحانات کے مطابق حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کے خطبات و مواعظ اور ملفوظات و ارشادات کو جدید ترتیب سے سلسلہ وار شائع کرنے کا ایک پروگرام بنایا ہے اور بڑی باقاعدگی اور خوش اسلوبی سے اس کی تکمیل کر رہے ہیں۔ مندرجۂ بالا کتابیں اس سلسلہ کی علی الترتیب حصۂ چہارم، پنجم و ششم ہیں۔ ان کا اصل موضوع اُن کے ناموں سے ظاہر ہے۔ لیکن ان میں کیا ہے؟ اور وہ کیسا ہے؟ دراصل اس کا اندازہ پڑھے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔ پہلے حصہ میں نو اور دوسرے اور تیسرے حصہ میں تیرہ تیرہ مواعظ ہیں جن میں شریعت و طریقت کے اسرار و رموز، اسلام کی روحانی اور اخلاقی تعلیمات اور حکمت و موعظت کے گُہر ہائے آبدار جگہ جگہ بکھرے ہوئے ہیں۔ ان میں احکام و مسائل کی حکیمانہ و بصیرت افروز تشریح و توضیح بھی ہے۔ آیات قرآنی اور احادیث نبوی کی محققانہ تفسیر و تبیین بھی اور ایمان کو جِلا دینے والے قصص و حکایات اور اشعار و تمثیلات بھی۔ پھر کوئی بات محض خوش اعتقادی اور واہمہ پرستی نہیں بلکہ میزان عقل و منطق میں تُلی تُلائی۔ انداز بیان بے تکلف، گویا باتیں کر رہے ہیں اور جو بات زبان سے نکلتی ہے بے ساختہ دل میں اُترتی جاتی ہے۔ ان مواعظ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا سچ مچ حکیم الامت تھے۔ آپ کی غیر معمولی وسعت و دقتِ نظر اور پھر اس پر حسن بیان! اس بنا پر ان مواعظ کا دل پر وہی اثر ہوتا ہے جو مولانا رومی کی مثنوی کے سننے اور پڑھنے سے ہوتا ہے۔ منشی صاحب نے اس دورِ فتنۂ خدا ناشناسی میں یہ سلسلہ شائع کر کے اسلام کی بڑی اہم